49985-واجب روزے کی قضاء میں روزہ توڑنے کا حکم

سوال

واجب روزہ کی قضاء میں رکھا ہوا روزہ توڑنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

جس نے واجب روزے کی قضاء میں روزہ رکھا مثلا رمضان یا قسم کا کفارہ وغیرہ تو اس کے لیے بغیر کسی عذر کے روزہ توڑنا جائز نہیں یعنی مرض یا سفر کی وجہ سے توڑا جاسکتا ہے ۔

لھذا اگر اس نے عذر یا بغیر عذر کے روزہ توڑا تو اس پر اس کے بدلے میں بطور قضاء روزہ رکھنا واجب ہے ، اور اس پر کوئی کفارہ نہیں ، اس لیے کہ کفارہ تو رمضان میں روزے کی حالت میں جماع کرنے سے واجب ہوتا ہے ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (49750) کے جواب کا مطالعہ کریں

اور اگر بغیر کسی عذر کے روزہ توڑے تو اسے اس حرام فعل کے ارتکاب سے توبہ کرنی واجب ہے ۔

ابن قدامہ المقدسی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جس نے واجب کام کا آغاز کردیا مثلا رمضان کی قضاء یا نذر یا کفارہ کے روزہ رکھ لیا تو اس سے نکلنا جائز نہیں (یعنی توڑنا جائز نہیں) اور الحمدللہ اس مسئلہ میں کوئی اختلاف نہیں ہے ۔ اھ بالاختصار

دیکھیں : المغنی لابن قدامہ المقدسی (412/4) ۔

امام نووی رحمہ اللہ اپنی کتاب "المجموع" میں کہتے ہیں :

اگر رمضان کے علاوہ کسی اور روزے یعنی قضاء یا نذر وغیرہ کے روزے میں جماع کرلیا تو اس پر کفارہ نہیں ، جمہور علماء کرام کا یہی کہنا ہے ، اور قتادہ رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے : رمضان کی قضاء میں رکھے ہوئے روزہ کو فاسد کرنے پر کفارہ واجب ہوگا ۔ اھا المجموع (383/6) ۔

دیکھیں : المغنی لابن قدامۃ المقدسی (378/4) ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

میں ایک بار روزے سے تھی اور یہ روزہ قضاہ میں رکھا تھا ظہر کی نماز بعد مجھے بھوک محسوس ہوئی تو میں نے جان بوجھ کر کھاپی لیا اور بھول کر نہیں کھایا اور نہ ہی جاہل تھی ، لھذا میرے اس فعل کا حکم کیا ہوگا ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

آپ پرواجب ہے کہ روزہ مکمل کریں، جب روزہ فرض تھا تواس میں روزہ توڑنا جائز نہیں مثلا رمضان کی قضاء یا نذر کے روزے، اورآپ پراپنے اس فعل سے توبہ بھی واجب ہے، اللہ تعالی توبہ کرنے والے کی توبہ قبول فرماتا ہے۔ اھ

دیکھیں: مجموع الفتاوی لابن باز(355/15)۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا:

گذشتہ برسوں میں قضاء کے روزے رکھے توجان بوجھ کرروزہ توڑدیا اوربعد میں اس دن کی قضاء میں روزہ رکھا، مجھے علم نہیں کہ آیا اس کی قضاء میں ایک روزہ ہی رکھا جائے گا جیسا میں نے کیا ہے؟ یا پھر مسلسل دوماہ کے روزے رکھنا ہونگے؟ اورکیا مجھ پر کفارہ بھی لازم ہوگا؟ معلومات سے نواز کر مستفید کریں۔

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

جب کوئی انسان واجب روزہ شروع کرلے مثلا رمضان کی قضاء یا قسم کے کفارہ کا روزہ، یا پھرحج میں محرم کا احرام کی حالت میں سرمنڈانے ک فدیہ کے روزے اوراس طرح کے دوسرے واجب روزے، توبغیر کسی شرعی عذر کے روزہ توڑنا جائز نہیں۔

اوراسی طرح جوبھی کوئی واجب کام شروع کردے اس پراسے مکمل کرنا لازم ہے اوربغیر کسی شرعی عذر کے ختم کرنا جائز نہیں، لھذا یہ عورت جس نے قضاء کا روزہ رکھنے کے بعد بغیر کسی شرعی عذر کے روزہ توڑا اوربعد میں اس دن کی قضاء بھی کرلی اس کے بعد اس پر کچھ اورلازم نہیں آتا، اس لیے کہ ایک دن کے بدلے میں ایک دن کی قضاء ہوتی ہے۔

لیکن اسے اپنے اس فعل سے توبہ اللہ تعالی سے استغفار کرنی چاہیے کہ اس نے بغیر کسی عذر کے روزہ توڑا۔ اھ

دیکھیں فتاوی ابن عثیمین (451/20)۔

واللہ اعلم.